

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انتخابات

(۴)

انتخابات کی ڈکٹری میں کامیابی کا لفظ عام طور پر یہی معنی رکھتا ہے کہ کسی جماعت کے ٹکٹ پر کھڑے ہونے والے امیدوار کتنی تعداد میں انتخاب کی بازی جیت گئے۔ لیکن جماعت اسلامی کی ڈکٹری میں لفظ کامیابی کا مفہوم دوسرا ہے جو جماعت اقامت دین کا کام کرنے اٹھی ہو، اس کی مساعی کا اس حد تک نتیجہ خیز ہونا کہ عملاً مطلوبہ تبدیلیاں واقع ہو جائیں اور دین حق کو پورا پورا غلبہ حاصل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ایک انعام ہے لیکن جماعت کی اصل ذمہ داری دعوت کو بندگانِ خدا تک پہنچانے اور اصولِ اسلام کے برحق اور مفید ترین ہونے کی قوی و عملی شہادت دینے پر ختم ہو جاتی ہے۔ شہادت حق کے اس فرض کو صحیح معنوں میں ادا کرنے کے تقاضے اگر کسی جماعت نے پورے کر دیے ہوں تو اس نے بازی ماری اور جس نے اس میں کوئی کوتاہی دکھائی اس نے کھیل ہر دیا۔ اسلام کی علمبرداری کی سعادت دنیا میں جس فرد اور جس جماعت کو بھی حاصل ہوئی ہے اس کے سامنے کامیابی کا یہی نقطہ نظر رہے اور اسی نقطہ نظر کو لے کر ہم لوگ جدوجہد کرنا چاہتے ہیں۔

ہماری پوری کوشش آئندہ انتخابات میں یقیناً یہی ہوگی کہ ہم ملک و ملت کو غیر صالح قیادت سے نجات دلا کر ایک نئی صالح قیادت کو بروئے کار لائیں، لیکن اس کوشش میں ہمارے نزدیک اصل کامیابی یہ ہے کہ ہم اسلام کے انتخابات کے اصولوں کا عملی مظاہرہ کرنے میں کوئی کوتاہی نہ دکھائیں۔ اللہ نے اگر

شہادت حق کے فرض کو ادا کرنے کی توفیق میں دی تو پھر ہمارے لئے ناکامی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ چلے جماعت اسلامی کا ایک فرد بھی اسمبلی کی نشست حاصل نہ کر سکے۔

جماعت اسلامی کے سامنے سوال عہدوں کی کرسیوں کا نہیں، چند شخصیتوں کو ابھارنے اور چند دوسری شخصیتوں کو سخت دینے کا نہیں کسی گروہ کو کسی گروہ سے ٹکرانے کا نہیں، بلکہ اس کا مقصد صرف اسلام کے اصولوں کی تعاقبت و صداقت اور اکی قیادت کا پورا پورا ثبوت قوم اور دنیا کے سامنے فرام کر دینا ہے۔ یہاں تک کہ خدا کے بندوں پر اس دین حق کی حجت پوری ہو جائے۔